کافر کے گھر پیدا ہونے والے بچے کو کیا کہا جائے گا

فتوی نمبر: WAT-664

تاریخ اجراء: 15 شعبان المعظم 1443ھ/19 مارچ 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کافر کے گھر میں بچہ پیدا ہو کر فوت ہو جائے تو اسے کیا کہا جائے گا؟ کافر کہا جائے گا یا مسلمان؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر کافر کا سات سال سے کم عمر نا سمجھ بچہ، یا سات سال یا اس سے زائد عمر کا بچہ جس سے اسلام و کفر کچھ ظاہر نہ ہو اور اس کے دونوں والدین کافر ہوں تو بچہ کو بھی حکم کفر شامل اور وہ کافر شمار ہو گا، البتہ اس کے والدین میں سے کوئی ایک مسلمان ہو تو ایسی حالت میں بچہ مسلمان کے تابع ہو گا اور مسلمان شمار کیا جائے گا۔ اور اگر کافر والدین کا سات سالہ بچہ اسلام قبول کر لے تو مسلمان مانا جائے گا اور اگر کفر کرے تو کافر شمار ہو گا کیونکہ سات سال کا بچہ سمجھدار ہوتا ہے اور سمجھدار بچے کا اسلام و کفر معتبر مانا جاتا ہے خواہ وہ نابالغ ہو۔ البتہ کافر والدین کا نابالغ، نا سمجھ بچہ کہ جسے کفر و اسلام کا شعور ہی نہیں ہوتا، مر گیا تو احکام دنیا میں تو وہ کافر ہی ہے اور اخروی معاملات کے متعلق علماء کا اختلاف ہے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اَہلِ سنّت، مجدد دین وملت، حضرت علامہ، مولانا امام اَحمد رضا خان عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ الرَّحۡمٰن فرماتے ہیں: اگر مرزائی کا بچہ سات برس یا زائد کی عمر کا تھا، اچھے کی تمیز رکھتا تھا اور اس حالت میں اس نے اپنے باپ کے خلاف پر دین اسلام اختیار کیا اور قادیانی کو کافر جانا اسی پر انتقال ہوا تو وہ ضرور مسلمان تھا۔۔۔۔ اگر اسی عمرو تمیز میں اپنے باپ کی طرح کفر بکتا تھا تو یقیناً کافر تھا۔ اور اگر اس سے کفر یا اسلام کچھ ظاہر نہ ہوا یا نا سمجھ بچہ تھا کہ اس تمیز کے قابل ہی نہ تھا تو اب یہ دیکھا جائے گا اور اس کی ماں بھی اس کے باپ کی طرح قادیانی یا اور کسی کفری عقیدہ والی ہے تو وہ بچہ بھی کافر سمجھا جائے گا، اور اس کے لئے وہ سب کام مسلمانوں پر حرام ہوں گے اور اگر ماں مسلمان ہے تمام ضروریات دین پر ایمان رکھتی ہے اور قادیانی کو کافر جانتی ہے تو اس صورت میں وہ بچہ جس سے کفر خود ظاہر نہ ہوا اور نابالغی میں مر گیا اپنی ماں کا تابع قرار پا کر مسلمان سمجھا جائے گا۔ اگر خود کفر کیا تو اچھی فطرت سے بدلا اور اگر خود سمجھ وال ہو کر اسلام نہ لایا اگرچہ کفر بھی نہ کیا اور ماں باپ دونوں کافر ہیں تو "ثم ابواہ یھودانہ" (پھر اس کے والدین

اسے یہودی بنادیتے ہیں) میں داخل ہے اور حکم کفر اسے شامل ہے۔" (مُلَخَّص از فتاوی رضویہ، ج14، ص242، رضا فاونڈیشن لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابوصدیق محمد ابوبکر عطاری